از عدالت عظمی

# میسرز بہار اسٹیٹ فوڈ اینڈ سپلائیز کارپوریشن لمیٹڈ

# بنام

# میسر گوڈیراج صابن پرائیویٹ لمیٹڈ اور دیگران

2 دسمبر 1996

[ کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹسز ]

مجموع ضابطہ دیوانی، 1908:

دفعہ 25 — مقدمہ — کی منتقلی — ماتحت جج، پٹنہ کے سامنے زیر التواء مقدمہ — سپریم کورٹ کی ہدایت کے مطابق مقدمہ کو منتقل کرنے اور بمبئی ہائی کورٹ کے اصل فریق کے سامنے زیر التوا ایک اور مقدمہ کے ساتھ مقدمہ چلانے کا حکم دیا گیا — ہائی کورٹ کے سامنے زیر التوا مقدمہ جس کے خلاف اپیل زیر التوا تھی — اس کے بعد اپیل کنندہ کی طرف سے دائر درخواست کہ پہلے سے ہی منتقل کیا گیا مقدمہ ماتحت جج پٹنہ کو منتقل کیا جائے — اس بنیاد پر کہ سپریم کورٹ کی طرف سے مشترکہ مقدمے کی سماعت کا حکم اس کا مقصد ختم ہو گیا تھا — حقائق اور حالات اور تنازعات کی نوعیت کی کو دیکھتے ہوئے منعقد دونوں مقدموں میں ایک ہی فریق کے درمیان، ماتحت جج، پٹنہ کی عدالت میں مقدمے کو دوبارہ منتقل کرنے کے بجائے، بمبئی ہائی کورٹ کے اصل فریق کے جج کو اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چھ ہفتوں کے اندر ضروری مسائل تیار کرنے چاہئیں۔ اسے ایشوز کی تشکیل کی تاریخ سے چار ہفتوں کے اندر روزانہ کی بنیاد پر سوٹ آزمانا چاہیے۔

اصل دیوانی کا دائرہ اختیار: 1995 کی منتقلی کی درخواست (سی) نمبر 458۔

(مجموع ضابطہ دیوانی کے دفعہ 25 کے تحت)

درخواست گزار کے لیے پی پی راؤ، ٹی دیال اور آر مکھرجی

جواب دہندگان کے لیے سولی جسٹس سورابجی، ڈی اے دیو، رویندر نارائن، میسر نشا بگاچی، راجن نارائن، ایم واسودیو، بی بی سنگھ، پرتاپ وینو گوپال اور کے جسٹس جان۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سننے کے بعد، ہم سمجھتے ہیں کہ مقدمے کی منتقلی کے بجائے، درج ذیل طریقہ سے انصاف کی انتہا ہو گی۔

ماتحت جج، پٹنہ کی فائل پر زیر التواء دیوانی دعوی نمبر336 / 79 کو اس عدالت 15 فروری 1988 کے ایک حکم کے ذریعے بمبئی عدالت عالیہ کے اصل حصے میں زیر التواء سوٹ نمبر1028 / 78 کے ساتھ مقدمہ چلانے کے لیے منتقل کیا گیا تھا۔ اب یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ اگرچہ دعوی نمبر1028 / 78 کو منتقل شدہ دعوی کے ساتھ پوسٹ قابل تھا جسے دعوی نمبر398 / 89 کے طور پر نمبر دیا گیا تھا، اور انہیں کچھ وقت کے لیے ملتوی کر دیا گیا تھا، لیکن ثبوت دعوی نمبر1028 / 78 میں پیش قابل تھا اور یہ فیصلہ واحد جج نے دیا تھا۔ ایک اپیل دائر کی گئی اور ہمیں بتایا گیا کہ اپیل زیر التواء ہے۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یوکو بینک نے بھی اپیل دائر کی ہے اور وہ بھی زیر التوا ہے۔ مقدمہ نمبر1028 / 78 کے نمٹارے کے بعد، اب اپیل گزاروں نے مقدمہ نمبر298 / 89 کو ماتحت جج، پٹنہ کی فائل میں مقدمے کی سماعت کے لیے اس بنیاد پر منتقل کرنے کے لیے یہ درخواست دائر کی ہے کہ اس عدالت کی طرف سے مشترکہ مقدمے کی سماعت کے لیے منظور کردہ حکم اپنا مقصد پورا کر چکا ہے اور مقدمہ نمبر 398 / 89 کو ان مسائل پر مقدمہ چلانے کی ضرورت ہے جو مقدمہ نمبر1028 / 78 میں شامل نہیں ہیں۔ حقائق اور حالات اور دونوں مقدمات میں ایک ہی فریق کے درمیان تنازعات کی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے، دعوی نمبر398 / 89 کو ماتحت جج، پٹنہ عدالت میں دوبارہ منتقل کرنے کے بجائے، اصل فریق کے قابل جج سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چھ ہفتوں کے اندر دعوی نمبر398 / 89 میں ضروری مسائل مرتب کرے۔ اگر متعلقہ دستاویزات پہلے ہی دائر کی جا چکی ہیں یا کسی اضافی دستاویز کی ضرورت ہے، تو وہ اس کے بعد دو ہفتوں کے اندر داخل کی جا سکتی ہیں۔ قابل جج سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ مقدمہ دائر کرے اور معاملات کی تشکیل کی تاریخ سے چار ہفتوں کے اندر روزانہ کی بنیاد پر مقدمہ چلائے۔ لرنڈ ٹرائل جج سے درخواست کی جاتی ہے کہ فریقین کی طرف سے پیش کیے جانے والے تمام شواہد کو ریکارڈ کرنے کے بعد، جیسا کہ پہلے قابل گیا ہے، روزانہ کی بنیاد پر، پورے شواہد اور مقدمے کے ریکارڈ کو اپیل نمبر 20 اور120 / 95 کے ساتھ غور کے لیے دو نفری بینچ کو نمٹانے کے لیے منتقل کیا جائے تا کہ فیصلوں کے تصادم سے بچا جا سکے۔ معاملے کو جلد از جلد نمٹایا جا سکتا ہے۔ ریکارڈ کی وصولی کے بعد ڈویژن بنچ کے سامنے درخواست کرنے کی آزادی دی گئی ہے تا کہ اس کے جلد نمٹارے کے لیے مقدمات میں ثبوت پیش کیا جا سکے۔

اس کے مطابق منتقلی کی درخواست کو نمٹا دیا جاتا ہے۔

ٹی۔این۔اے

درخواست نمٹا دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document